السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جمائی تواگرچہ نماز میں بھی آسکتی ہے۔ اور غیر نماز میں بھی لیکن یہاں سوال یہ ہے کہ اگر جمائی نماز میں آئے توکیا اس وقت بھی یہ واجب ہے۔ کہ نمازی ((اعوذباللہ من الشیطان الرجیم)) پڑھ کر منہ پر ہاتھ رکھ لے یا اس حالت میں نمازی کیا کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کوئی شخص جمائی لے خواہ وہ حالت نماز میں ہو یا کسی اور حالت میں تو اسے چاہیے کہ مقدور بھر منہ کو بند کرلے۔ اگر جمائی کا غلبہ ہو تو منہ پر ہاتھ رکھ لے کیونکہ جمائی شیطان کی طرف سے ہوتی ہے۔ اور وہ اس سے ہنستا ہے۔ اور روایت کیا گیا ہے کہ اگر آدمی جمائی کے وقت منہ بند نہ کرے اور اس پر ہاتھ نہ رکھے تو شیطان انسان کے منہ کے اندر داخل ہوجاتا ہے۔[1]

---

1. صحیح مسلم کتاب الزھد باب تشمیت العاطی وکراھة التشائوب ح: 2995 وسنن ابی داؤد باب فی الشائوب ح: 5025 وسنن ترمذی کتاب الصلاة باب ماجاء فی کراھیة الشائوب فی الصلواة ح: 370)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص415

محدث فتویٰ